Bayerisches Staatsministerium der
Justiz

ریاست بائیرن کی وزارتِ عدلیہ

شادی، خاندان، بچوں کی تربیت

(Urdu)

شادی کی تقریب

جرمنی میں شادی رجسٹرار آفس میں کی جاتی ہے۔ خصوصی طور پر شادی کی تقاریب جو صرف ایک پادری یا امام منعقد کرتا ہے تو وہ نامنظور ہیں۔ شادی کی تقریب میں نمائندگی کی اجازت نہیں ہے۔ جبری شادی کی اجازت نہیں ہے۔

ازدواجی ساتھیوں کے مساوی حقوق

جرمنی کے قانون کے مطابق دونوں شادی شدہ ساتھی ازدواجی زندگی مساوی طور پر چلاتے ہیں۔ وہ دونوں مساوی طور پر یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ کون کام کرے گا اورکون گھریلو کام اور بچوں کی دیکھ بھال کرے گا۔ کسی بھی ایک ازدواجی ساتھی کو دوسرے کی نسبت اکیلے فیصلہ کرنے کا حق نہیں ہے۔ بچوں کی تربیت کرنے میں بھی دونوں کے برابر کے حقوق ہیں۔

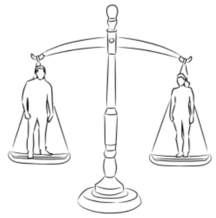

اپنے بچوں کے لیئے والدین کی ذمہ داری

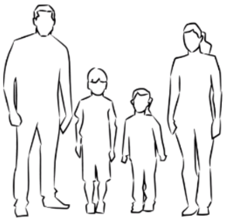

بچوں کی غیر متشدد تربیت، صحت اور اسکول اور پیشہ ورانہ تربیت کا حق ہے۔ اگر والدین میں سے کوئی ایک یا دونوں بچوں کے ان حقوق کو چھینتے ہیں تو نوجوانوں کی فلاح و بہبود کا دفتر یا خاندانی عدالت مداخلت کرسکتے ہیں۔ والدین کے درمیان لڑائی کو صورت میں خاندانی عدالت بچے کی دیکھ بھال کا حق دونوں میں سے ایک کو یا کسی تیسرے فرد کو دے سکتی ہے۔ جو پھر بچوں کے بارہ میں فیصلہ کرتا ہے۔

طلاق اور اُس کے نتیجہ میں فیصلے

شادی شدہ جوڑے میں سے ہر ایک کو طلاق کی درخواست دینے کا حق میسر ہے، جب کہ شادی ناکام ہوگئی ہو اور شادی شدہ جوڑا کم از کم ایک سال سے علیحدہ رہ رہے ہوں۔

یہاں یہ کوئی فرق نہیں پڑتا کہ شادی کے ناکام ہونے میں قصوروار کون ہے۔ خاندانی عدالتاخراجات بحالی کے دعوی کا فیصلہ کرتی ہے ، اور یہ کہ علیحدگی کے بعد بچے کس کے پاس رہیں گے ، اور اگردونوں فریق آپس میں یہ طے نہ کر پائیں تو عدالت یہ بھی فیصلہ کرتی ہے کہ اب تک جو رہائش تھی اُس میں کون رہ سکتا ہے۔

تشدد سے تحفظ

شادی شدہ جوڑے میں سے کسی ایک کو بھی دوسرے کا تشدد یا کوئی اور غیر انسانی حرکات مار پیٹ کے ذریعے ، گالی گلوچ یا سخت بے حرمتی برداشت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ پولیس اس بات کی پابند ہے کہ ازدواجی تشدد کے شکا ر لوگوں کی بھی مدد کرے۔ خاندانی عدالت وقتی طور پر کچھ مدت کے لیئے رابطے پر پابندی لگا سکتی ہے اور دونوں میں سے ایک کو مشترکہ رہائش سے نکال سکتی ہے۔

اس فلم میں "جرمنی میں رندگی گزانے کا مطلب: مردوں اور عورتوں کے مساوی حقوق." ہماری ویب سائٹ پر www.justiz.bayern.de - اس فلم میں تین منٹ میں سمجایا گیا ہے، جرمنی میں ایک عورت کے پیشہ ورانہ یا کون سے نجی حقوق ہیں۔
خاص طور پر ان موزوعات"مردوں اور عورتوں کے مساوی حقوق"، خلاف تشدد دوستی یا شادی میں" اور" شادی شدہ خواتین کے حقوق اور بچوں کی پرورئش کی دیکھ بھال۔